مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، ابھی رمضان کے آخری عشرے میں بہت سے محلے کے لڑکے دیکھا دیکھی مسجد میں اعتکاف کرتے ہیں، جن میں نابالغ اور چھوٹی عمر کے بھی ہوتے ہیں، جبکہ وہ مسجد کے تقدس کو بھی نہیں سمجھتے، اگر فتنہ کا اندیشہ ہو تو کیا مسجد انتظامیہ ان کو اعتکاف سے منع کر سکتی ہے، اس کے بارے شریعت کا کیا حکم ہے، برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائی جائے۔

دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور
153/
05/04/23

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّيًا

واضح رہے کہ اعتکاف کے لیے بالغ ہونا شرط نہیں ہے، لہذا ایسے لڑکے جو بلوغت کے قریب ہوں یا بے ریش بالغ ہوں وہ رمضان کے آخری عشرے کا اعتکاف کرسکتے ہیں، لیکن قریب البلوغ اور بے ریش لڑکوں کی جگہ بڑے حضرات سے الگ بنائی جائے، نیز ایسے لڑکوں کے درمیان بھی غیر ضروری تعلق اور ربط کے خاتمہ کا معقول بندوبست ہونا ضروری ہے، ورنہ ایسے لڑکے کی شرارتوں کی وجہ سے دوسروں کا اعتکاف خراب ہونے کا اندیشہ ہو سکتا ہے، لہذا مسجد انتظامیہ جہاں خوف فتنہ محسوس کرے وہاں لڑکوں کے اعتکاف پر انتظامی لحاظ سے پابندی بھی لگا سکتی ہے۔

الفتاوى الهندية (۰۱/۲۱۱)
وأما البلوغ فليس بشرط لصحة الاعتكاف فيصح من الصبي العاقل،الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۰٦/۳٦٥)
(قوله ولو أمرد صبيح الوجه) قال في الهندية والغلام إذا بلغ مبلغ الرجال ولم يكن صبيحا فحكمه حكم الرجال وإن كان صبيحا فحكمه حكم النساء، وهو عورة من قرنه إلى قدمه لا يحل النظر إليه عن شهوة، وأما الخلوة والنظر إليه لا عن شهوة فلا بأس به ولذا لم يؤمر بالنقاب كذا في الملتقط، ولم يذكر الشهوة الموجبة للتحريم، هل هي ميل القلب أو الانتشار ويحرر ط..والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۱۴/ رمضان المبارک/ ۱۴۴۴ھ

05/ اپریل/ 2023ء

الجواب صحیح
محمد افتخار بیگ عفی عنہ
۱۴/ ۹/ ۱۴۴۴ھ

الجواب صحیح
[illegible]